بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴۴۵-۴۶ھ
۲۰۲۴-۲۵ء

دارالعلوم دیوبند

میں جدید طلبہ کے لیے ضروری

قواعد داخلہ

اور

قدیم طلبہ کی ترقی وتنزلی اور تکمیلات ودیگر شعبوں میں داخلے کے ضابطے

مع

قواعد وضوابط تعلیمات ودارالاقامہ

جاری کردہ

دفتر تعلیمات دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذمہ دارانِ مدارسِ عربیہ سے درخواست

حامداً ومصلیاً! حضور ﷺ نے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی کی وصیت فرمائی ہے۔آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّ رِجَالاً يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّيْنِ فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِهِمْ خَيْراً (رواہ الترمذی)

ترجمہ: بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کے لیے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیر خواہی کی وصیت قبول کرو۔

اس لئے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی تمام مدارسِ عربیہ کے ذمہ داروں کا فرضِ اولیں ہے، طلبۂ عزیز کے لیے بہتر تعلیم، عمدہ تربیت، اچھا انتظام اور حسبِ استطاعت راحت رسانی، خیر خواہی کے ضمن میں آتی ہیں اور الحمدللہ مدارس عربیہ کے ذمہ داران اس وصیت پر عمل پیرا ہیں، ان مدارس میں ام المدارس دارالعلوم دیوبند کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، اسکی ترقی، علم وفن کی ترقی، دین کی ترقی اور مسلمانانِ عالم کی ترقی ہے۔ان ہی چیزوں کے پیشِ نظر ذمہ داران مدارس کی خدمت میں عرض کیا جارہا ہے کہ وہ طلبہ کی استعداد سازی اور تربیت پر سب سے زیادہ توجہ فرمائیں، اور دارالعلوم میں جس جماعت میں داخلے کا ارادہ ہے، وہاں تک کی قابل اعتماد استعداد کا پیدا ہوجانا، دارالعلوم میں حاضری سے پہلے ضروری سمجھیں، اسی لیے چند سالوں سے ماہِ رجب المرجب ہی میں ضروری اصول وضوابط کا اعلان کردیا جاتا ہے۔

آپ حضرات سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ان چیزوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں خدامِ دارالعلوم کا تعاون فرمائیں۔

ضروری ہدایت

(۱) درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کے تمام کالم سوچ سمجھ کر صحیح صحیح پر کریں۔

(۲) داخلہ ہونے کے بعد جو فارم داخلہ دیا جائیگا اسکی خانہ پری بہت سوچ سمجھ کر سرکاری کاغذات کے مطابق کریں۔ اپنا نام اپنے والد کا نام اور پتہ بالکل صحیح اور مکمل لکھیں۔

(۳) اپنی تاریخ ولادت بالکل درست لکھیں۔ کارپوریشن ،نگر پالیکا یا گرام پنچایت کی مصدقہ تحریر کے مطابق اپنی تاریخ ولادت کا اندراج کریں۔ بعد فراغت جو سند دی جائیگی اس میں یہی نام، ولدیت، پتہ، اور تاریخ ولادت درج ہوگی۔

عربی درجات میں جدید داخلے کے قواعد

(۱) دار العلوم دیو بند میں مختلف شعبہ جات ہیں، جن میں تخصصات، تکمیلات، شعبۂ تحفظ سنت، شعبۂ تحفظ ختم نبوت، شعبۂ تحقیق وصحافت، شیخ الہند اکیڈمی، شعبۂ مطالعۂ عیسائیت و دیگر مذاہب، شعبۂ انگریزی زبان و ادب، شعبۂ کمپیوٹر اور شعبۂ دار الصنائع قدیم طلبہ کے لیے ہیں، بقیہ جماعتوں میں قدیم طلبہ کے بعد جو تعداد بچے گی اس کو جدید طلبہ سے مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ پورا کیا جائے گا، یعنی ہر جماعت کی مقررہ تعداد کو اعلیٰ نمبرات سے شروع کر کے پورا کیا جائیگا۔

(۲) جدید داخلے کیلئے آنے والے طلبہ کی سہولت کیلئے مجلس تعلیمی نے طے کیا ہے کہ تقسیم درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ ۲ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۲/ اپریل ۲۰۲۴ء جمعہ سے شروع کی جائے گی اور ۶ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۶/ اپریل ۲۰۲۴ء سہ شنبہ تک مسلسل درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کی تقسیم جاری رہے گی یعنی روزانہ صبح کے وقت تقسیم کا سلسلہ رکھا جائے گا اور بوقت شام بعد ظہر سے جمع کرنے کا سلسلہ جاری رہے گا۔

درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کی فیس مبلغ =/100 روپیے ہوگی۔

نوٹ :اول عربی ، دوم عربی، سوم عربی، چہارم عربی مطلوب، نیز حفص عربی مطلوب، سبعہ وعشرہ مطلوب کا امتحان داخلہ ۸ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۸/ اپریل ۲۰۲۴ء پنجشنبہ سے شروع ہوگا۔ (تاریخ وار نقشۂ امتحان آخر میں درج ہے) اور ان درجات کے لیے درخواست داخلہ کی تقسیم ۲ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۲/ اپریل ۲۰۲۴ء سے ۵ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۵/ اپریل ۲۰۲۴ء کی دوپہر تک ہوگی۔ ۵ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۵/ اپریل کی شام تک درخواستوں کی واپسی ضروری ہوگی۔ ۶ر شوال مطابق ۱۶/ اپریل بروز سہ شنبہ نہ ہی درخواستوں کی تقسیم ہوگی اور نہ واپسی ہوگی۔

نوٹ : پنجم عربی مطلوب، ششم عربی مطلوب، اور ہفتم عربی مطلوب کا امتحان داخلہ ۹ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۹/ اپریل ۲۰۲۴ء جمعہ سے شروع ہوگا اور دورۂ حدیث شریف مطلوب کا امتحان ۱۰ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۰/ اپریل ۲۰۲۴ء شنبہ سے ہوگا، اور ان درجات کے لیے درخواست داخلہ کی تقسیم ۲ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۲/ اپریل ۲۰۲۴ء سے ۶ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۶/ اپریل ۲۰۲۴ء کی دوپہر تک ہوگی۔ ۶ر شوال مطابق ۱۶/ اپریل کی شام تک درخواستوں کی واپسی ضروری ہوگی۔ ۷ر شوال مطابق ۱۷/ اپریل بروز چہار شنبہ نہ ہی درخواستوں کی تقسیم ہوگی اور نہ واپسی ہوگی۔

البتہ حفص اردو اور کتابت کے لئے درخواستوں کی تقسیم ۹ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۹/ اپریل ۲۰۲۴ء بروز جمعہ کی دوپہر تک رہے گی اور اسی دن شام تک درخواستیں جمع ہوں گی۔

۱۹ر شوال المکرم ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۹/ اپریل ۲۰۲۴ء بروز دو شنبہ برائے حفص اردو، حساب کا تحریری امتحان صبح آٹھ بجے دار الامتحان (جدید لائبریری) میں ہوگا۔ اور ان شاء اللہ ۲۳ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۳ر مئی ۲۰۲۴ء بروز جمعہ صبح آٹھ بجے سے حفظ قرآن مع اردو کی پہلی و دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل کا تقریری امتحان جدید لائبریری میں ہوگا۔

جدید امیدواروں کو سابقہ مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس یا دونوں میں سے کسی ایک کا فون نمبر یا موبائل نمبر پیش کرنا لازمی ہوگا، تاکہ بوقت ضرورت ان سے رابطہ کیا جاسکے۔

(۳) سال اول، دوم اور سوم عربی میں داخلہ کیلئے کچھ کتابوں کا امتحان تقریری اور کچھ کا تحریری ہوگا۔جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

(۴) دارالعلوم دیوبند کے شعبۂ دینیات فارسی (سال پنجم) سے فارغ ہوکر آنے والے طلبہ کا اوّل عربی میں داخلے کیلئے امتحان نہیں ہوگا۔البتہ فارسی پنجم کے سالانہ امتحان میں فارسی سے متعلق کسی کتاب میں اور فارسی کے علاوہ دیگر مضامین کی دو سے زائد کتابوں میں ناکام نہ ہونا لازم ہوگا، اور کم از کم ۶۵ اوسط حاصل کرنا بھی لازم ہوگا۔دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کا تحریری وتقریری امتحان ہوگا جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

نوٹ: مجلس شوریٰ منعقدہ ماہ محرم ۱۴۳۰ھ نے سفارشی داخلہ کا کوٹہ بالکل ختم کردیا ہے۔

(۵) **سال اول** میں داخلے کے لیے مالابدمنہ کا تحریری امتحان ہوگا، اور مقررہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی سال اول مطلوب کے لیے حساب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم) کا تحریری اور گلستاں علاوہ باب پنجم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال دوم میں داخلے کے لیے شرح مأتہ عامل کا تحریری امتحان ہوگا، اور مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی مندرجہ ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا، میزان منشعب پنج گنج، نحو میر، مفتاح العربیہ ہر دو حصے، القراءۃ الواضحہ حصۂ اول۔

سال سوم میں داخلے کے لیے ہدایۃ النحو میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، نفحۃ الادب مع نور الایضاح، اور علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات ابواب)، قدوری تا کتاب الحج، مرقات، القراءۃ الواضحہ حصۂ دوم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال چهارم میں داخلے کے لیے قدوری از کتاب البیوع تا ختم مع ترجمۃ

قرآن از سورۃ ق تا آخر قرآن میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، کافیہ، شرح تھذیب مع نفحۃ العرب۔

سال پنجم میں داخلے کے لیے ترجمۃ القرآن از سورۂ یوسف تا سورۂ ق مع دروس البلاغۃ میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، شرح وقایہ جلد اوّل و جلد دوم (تاکتاب العتاق)، اصول الشاشی مع قطبی۔

سال ششم میں داخلے کے لیے ہدایہ اوّل میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، مختصر المعانی مع نور الانوار، سلم العلوم مع مقامات حریری۔

سال هفتم میں داخلے کے لیے هدایہ ثانی مع حسامی میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، جلالین شریف، میبذی مع قصائد منتخبہ از دیوان متنبی۔

نوٹ: درجہ ہفتم میں جدید داخلہ کی تکمیل کیلئے قرآنِ کریم صحیح مخارج سے پڑھنا لازم ہوگا۔اور منتخب طلبہ کا امتحان لیا جائے گا۔قرآنِ کریم صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائے گا۔

دورۂ حدیث میں داخلے کے لیے شرح عقائد مع نخبۃ الفکر میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، هدایہ آخرین مع سراجی، مشکوٰۃ شریف۔

واضح رہے کہ دورۂ حدیث کے داخلہ کی تکمیل کے لئے پارۂ عم صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہوگا۔اس کا امتحان بروقت لیا جائیگا۔پارۂ عم حفظ صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔(پارۂ عم کا یہ امتحان حصولِ سند کے لیے تجوید کے قائم مقام نہیں ہوگا۔)

(نوٹ) اول عربی تا برائے دورۂ حدیث شریف اور حفص عربی، قراءت سبعہ، قراءت عشرہ کا پہلا پرچہ موقوف علیہ ہوگا، اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی بقیہ کتابوں کا امتحان ہوگا۔

(نوٹ) مقرر کردہ معیار کم از کم ۵۵ نمبر حاصل کرنا ہے۔

(نوٹ) حسب تجویز مجلس شوریٰ ۱۴۴۴ھ درجہ عربی اول سے دورۂ حدیث تک مقامی بچوں کا داخلہ بھی تقابل کی بنیاد پر ہی ہوگا۔

(نوٹ) اپنی سابقہ تعلیم کی کوئی بھی سند اگر کسی کے پاس ہو تو داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کردیں۔

(۶) جو طالب علم اپنے ساتھ، کم سن غیر داخل بچوں کو رکھے گا اس کا داخلہ ختم کردیا جائے گا۔

(۷) جن امیدواروں کی وضع قطع طالب علمانہ نہیں ہوگی، (مثلاً: غیر شرعی بال رکھنا، ریش تراشیدہ ہونا، ٹخنوں سے نیچے پائجامہ و لنگی ہونا، یا دارالعلوم کی روایات کے خلاف کوئی بھی وضع ہونا) ان کو شریکِ امتحان نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی رعایت کی جائیگی۔

(۸) تمام جدید منتخب طلبہ کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ مندرجۂ ذیل دستاویزات میں سے کم از کم دو دستاویز کی ڈبل فوٹو کاپی دفتر تعلیمات میں پیش کرنا ضروری ہے اس کے بغیر فارم داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

راشن کارڈ، شناختی کارڈ برائے ووٹ، نواس پرمان پتر، آدھار کارڈ، پاسپورٹ کی مصدقہ فوٹو کاپی، ان میں آدھار کارڈ لازم ہوگا۔

اصل کاپی دیکھنے کے لئے طلب کی جاسکتی ہے اس لئے اصل کاپی بھی ہمراہ لائیں اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

(۹) ہر طالب علم کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے سرپرست کا ضمانت نامہ ہمراہ

لے کر آئے اور فارم داخلہ کے ساتھ منسلک کرے۔

تاریخ ولادت بہت سوچ سمجھ کر لکھیں۔ ملحوظ رکھیں کہ ۱۸ سال سے کم عمر پر فراغت تسلیم نہیں کی جاتی نیز اپنا نام اور اپنے والد صاحب کا نام بالکل صحیح صحیح اور پورا پتہ فارم داخلہ پر از خود بہت توجہ کے ساتھ لکھیں۔ فارم داخلہ کے ساتھ سرکاری آئی ڈی جمع کرنا لازمی ہے جس کے مطابق فارم پُر کیا گیا ہو۔ اس میں اگر آپ نے ذرا بھی لاپرواہی کی تو بعد میں آپ کو الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اس کا پھر کوئی حل ممکن نہ ہوگا۔

غیر ملکی امیدواروں کے لئے ہدایت

(۱) غیر ملکی امیدواروں کے لئے جمادی الثانیہ، رجب المرجب اور شعبان صرف تین مہینوں میں N.O.C جاری کی جائے گی۔

(۲) غیر ملکی امیدوار تعلیمی ویزا لے کر آئیں، کسی دوسرے ویزا پر داخلہ نہیں ہوسکے گا، اگر کوئی غیر ملکی طالب علم تعلیمی ویزا کے علاوہ کسی دوسرے ویزے پر داخل ہوگیا تو جب بھی ارباب انتظام کو اس بات کا علم ہوگا فوراً داخلہ ختم کردیا جائے گا، فارم برائے شرکتِ امتحان کے ساتھ پاسپورٹ اور تعلیمی ویزا کی فوٹو اسٹیٹ کاپی پیش کریں، کامیاب ہونے پر اصل ویزا اور پاسپورٹ دکھلانا ضروری ہوگا۔ (واضح رہے کہ دارالعلوم دیوبند میں تعلیم وتدریس اردو زبان میں دی جاتی ہے اس لیے بقدر ضرورت اردو سیکھ کر آئیں)۔

(۳) وہ غیر ملکی طلبہ جن کو حکومت ہند نے O.C.I.Card (او، سی، آئی) کارڈ کی سہولت دے رکھی ہے ان کو بغیر تعلیمی ویزے کے داخلہ دینے کی اجازت ہوگی۔ مگر ان طلبہ کو غیر ملکی والی رعایت نہیں دی جائے گی۔

(۴) غیر ملکی کی تشریح یہ ہے کہ جن کا پاسپورٹ غیر ملک کا ہو، اور ان کا مستقل وہیں

قیام ہو، اس تشریح کے ساتھ ان کو غیر ملکی رعایت حاصل ہوگی، اور جن کا پاسپورٹ انڈین ہے، ان کو غیر ملکی والی سہولت حاصل نہیں ہوگی، اور بوقت داخلہ ان سے تعلیمی ویزا طلب نہیں کیا جائے گا۔

(۵) غیر ملکی امیدواروں کا داخلۂ امتحان بھی تحریری ہوگا۔ اور تاریخ امتحان کا اعلان وقت پر کیا جائے گا۔

(۶) غیر ملکی امیدواروں کا داخلہ ۵/ ذی الحجہ تک ہی ہو سکے گا۔

(۷) بنگلہ دیشی امیدواران تعلیمی ویزا کے علاوہ جناب مولانا قاری عبدالخالق صاحب جامعہ حسینیہ اسلامیہ عرض آباد، میرپور، ڈھاکہ یا حضرت مولانا بہاء الدین زکریا صاحب قاسمی جامعہ حسینیہ اسلامیہ عرض آباد میرپور، ڈھاکہ سے تصدیق بھی لے کر آئیں۔

(۸) افغانستان کے امیدواران تعلیمی ویزا کے علاوہ مولانا مفتی عبدالمنان قاسمی کابل، مولانا مفتی اسداللہ قاسمی بکتیا، مولانا عبدالحکیم قاسمی ننجر ہار، مولانا مظہرالدین قاسمی بدخشان، مولانا مفتی عبدالہادی سعادت قاسمی بلخ، مولانا مفتی محب اللہ قاسمی ہرات، اور مولانا حکمت اللہ قاسمی قندھار میں سے کسی ایک کی تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے N.O.C کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجراء پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۹) کیرالہ کے امیدواران مولانا عبدالشکور قاسمی (Darul Uloom, Njakanal, OchiraKerala-690526) سے تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے شرکت امتحان کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجراء پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تنبیہ: طلبہ کو خاص طور پر یہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ امتحان کی کاپیاں کوڈ نمبر ڈال کر ممتحن کو دی جاتی ہیں اس لیے امیدوار صرف ان ہی درجات کا امتحان دیں جن کی وہ

تیاری کر چکے ہیں۔

بوقتِ داخلہ جدیدفارم میں جو نام ولدیت اور پتہ لکھاجائے گا اس میں آئندہ کبھی بھی کسی طرح کی ترمیم نہیں ہوگی۔ اِس لئے نام، ولدیت اور پتہ سوچ سمجھ کر بالکل صحیح صحیح لکھیں۔ فارم داخلہ میں درج کیا ہوا پتہ غلط ثابت ہونے کی صورت میں نام خارج کر دیا جائیگا۔

قدیم طلبہ کے لیے

(۱) اول تا چہارم عربی کے طلبہ کے لئے ۱۷/ شوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔ باقی عربی درجات کے طلبہ کے لیے ۲۰/ شوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔

(۲) جو طلبہ سالانہ امتحان میں تمام کتابوں میں کامیاب ہوں گے ان کو ترقی دی جائے گی، **جوطلبہ دوکتابوں میں ناکام ہونگے ان کا ضمنی امتحان، شوال کے اخیر میں لیاجائیگا**، دونوں کتابوں میں بصورت کامیابی ترقی دی جائے گی ورنہ بلاامداد سال کا اعادہ کر دیا جائے گا، اعادۂ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی اور اگر دوسرے سال بھی دو کتابوں میں ناکام ہو گئے تو داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ: جو طالب علم ایک یا دو کتابوں کے امتحان میں غیر حاضر رہے گا، اس کے نمبر ان کتابوں میں صفر شمار ہوں گے، ان کو ضمنی امتحان دینے کی سہولت حاصل نہیں ہوگی۔

(۳) سال اول عربی میں مشق ربع آخر پارۂ عم تدویراً اور تجوید مع تصحیح پارۂ عم کے اور سال دوم میں جمال القرآن کے نمبرات بسلسلۂ ترقی درجہ، اوسط میں شمار ہوں گے، بقیہ سالوں میں خارج میں پڑھی جانے والی تجوید و کتابت کے نمبرات بسلسلۂ ترقی درجہ، اوسط میں شمار نہ ہوں گے؛ البتہ فوائد مکیہ کے نمبرات ترقی و اجرائے امداد کے سلسلے میں شمار کیے جائیں گے۔

(۴) حسب تجویز مجلس تعلیمی اجرائے امداد کے لئے ۴۰ اوسط لانا شرط ہے اور

بقائے امداد کے لیے ۶۰ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

سال اول اور سال دوم عربی کیلئے ماہانہ امتحان میں اجرائے طعام کیلئے ۸۰ اوسط اور بقائے امداد کیلئے ۷۰ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۵) ایک تکمیل کی درخواست دینے والے دوسری تکمیل کے امیدوار نہ ہوسکیں گے الّا یہ کہ ان کے مطلوبہ درجۂ تکمیل میں تعداد پوری ہونے کے سبب ان کا داخلہ نہ ہوسکا ہو۔

(۶) دارالافتاء کے فضلا کا تخصص فی الحدیث کے علاوہ کسی شعبہ میں داخلہ نہیں ہوگا۔

(۷) تخصص فی الحدیث سے فراغت کے بعد کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ البتہ تکمیل افتاء اس سے مستثنیٰ ہے۔ تخصص فی الحدیث کے بعد تکمیل افتاء میں داخلہ ہوسکتا ہے اور تکمیل افتاء کے بعد تخصص فی الحدیث میں داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ ان دونوں تکمیلات سے فارغ ہونے والے طلبہ کا کسی دوسری تکمیل میں داخلہ نہیں ہو سکے گا، البتہ تدریب فی التدریس میں ہوسکتا ہے۔

(۸) جس طالب علم کی کوئی بھی شکایت دارالاقامہ، تعلیمات، یا اہتمام میں کسی بھی وقت درج ہوئی، یا سابقہ درجہ میں اس کی غیر حاضریاں بکثرت ہوں، اس کو دورۂ حدیث کے بعد کسی بھی شعبہ میں داخل نہیں کیا جائے گا۔

(۹) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے قدیم فضلا کو اس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سندِ فضیلت دی جائے گی۔ تکمیل میں داخلہ لینے والے طالب علم پر لازمی ہوگا کہ وہ اس کی تکمیل کرے۔ اگر درمیان سال میں تعلیم ترک کردی تو سابقہ درجہ کی سند فضیلت سال کے اخیر تک نہیں مل سکے گی۔

نوٹ:— منقطع الدراسہ کا داخلہ کسی بھی تکمیل میں نہیں ہو سکے گا، البتہ چند شعبہ جات جیسے حفص اردو، حفص عربی، شعبۂ کتابت میں امتحانِ داخلہ دے کر حسب ضابطہ داخلہ لیا جاسکتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کا بنیادی کام اگرچہ عربی دینیات کی تعلیم ہے؛ لیکن حضرات اکابر نے مختلف دینی اور دنیوی فوائد اور مصالح کے پیش نظر متعدد تکمیل، تخصص اور شعبے قائم فرمائے ہیں، ان میں داخلہ کیلئے درج ذیل قواعد پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

تکمیلات وتخصصات

تدریب فی التدریس

مجلس شوریٰ منعقدہ ماہِ صفر المظفر ۱۴۳۷ھ نے اس شعبہ کے دوبارہ اجراء کا فیصلہ کیا ہے، اس تدریب کیلئے دارالعلوم کے دورۂ حدیث اور تکمیلات وتخصصات کے اعلیٰ وامتیازی نمبرات سے فارغین متصل الدراسہ طلبہ ہی امیدوار بن سکتے ہیں درخواستیں بعد رمضان ۱۱رشوال تک قبول کی جائیں گی ان لائق وفائق امیدواروں میں سے بذریعہ انٹرویو دو یا حسب ضرورت دو سے زائد امیدواروں کا انتخاب ہوگا یہ انتخاب دو سال کے لیے مرحلہ وار ہوگا، سال اول میں کارکردگی عمدہ ہونے اور کسی طرح کی شکایت موصول نہ ہونے پر ہی دوسرے سال کے لیے منتخب کیا جائے گا، منتخب طلبہ کا وظیفہ بھی ہوگا۔ (معین المدرسین کے لیے اول سے چہارم تک کے طلبہ کی تعلیمی نگرانی کے لیے بعد مغرب وعشاء مسجد رشید دارالعلوم دیوبند میں حاضر رہنا ضروری ہوگا)۔

یہ فضلا خالص تدریس کیلئے تیار کئے جاتے ھیں اس لئے آئندہ کسی دوسرے درجہ میں داخلہ لینے کے مجاز نہیں ھونگے۔

تکمیل افتاء

(۱) تکمیل افتاء میں داخلہ کے امیدواروں کے لیے وضع قطع کی درستگی کی اہمیت سب سے زیادہ ہوگی، اس میں کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔

(۲) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸رجمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ دورۂ حدیث سے

تکمیل افتاء کے لیے صرف وہ طلبہ امیدوار رہوں گے جن کا اوسط کامیابی ۸۴/ رہوگا۔

(۳) کسی تکمیل سے تکمیل افتاء کا امیدوار بننے کیلئے حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/ جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ ۸۶ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۴) مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۴۴۴ھ نے تکمیل افتاء کے داخلہ میں صوبائی کوٹہ ختم کردیا ہے، ۴۰ طلبہ صرف تقابل کی بنیاد پر لیے جائیں گے۔ جن میں مقامی طلبہ بھی شامل ہوں گے۔

اوراس تعداد کو مکمل کر لینے کے بعد اساتذہ وملازمین کے بچے لازمی نمبرات کے معیار کے ساتھ بلا تقابل داخل کیے جاسکیں گے۔

ان سب طلبہ کی امداد جاری ہوسکے گی۔

نوٹ: — حسب تجویز مجلس شوریٰ دورۂ حدیث شریف میں اول، دوم، سوم پوزیشن لانے والے طلبہ اگر افتاء کے امیدوار بننے کی شرط پوری کررہے ہیں تو بغیر تقابل ان کو منتخب کیا جائیگا۔

تخصص فی الافتاء

(۱) حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۰، ۲۱/ شعبان ۱۴۳۳ھ تخصص فی الافتاء کے نصاب پر غور کیا گیا، جمادی الثانیہ ۱۴۳۶ھ میں نیا نصاب منظور ہوا ہے، شوال ۱۴۳۶ھ سے اس نصاب پر عمل درآمد ہورہا ہے۔

(۲) تکمیل افتاء میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ہونے والے دس طلبہ ہی تخصص فی الافتاء کے لئے امیدوار بن سکتے ہیں، اور ان میں سے دو کا انتخاب ہوتا ہے؛ لیکن دارالافتاء میں جمع شدہ استفتاءات کی بناء پر مجلس تعلیمی منعقدہ ۵/ رجب ۱۴۴۵ھ نے اس تعداد میں مزید دو کا اضافہ منظور کرلیا (یعنی کل ۴ طلبہ) اور یہ بھی طے کیا کہ بوقت انتخاب شعبۂ مطالعۂ شامی کے طلبہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) تخصص فی الافتاء میں داخلہ کے لیے سالانہ اوسط کے ساتھ، تکمیل افتاء کے سال لکھی ہوئی تمرین کی کاپی کی بھی بذریعہ اہتمام جانچ ہوگی، امیدوار کو ۱۱/ شوال تک حاضر ہوکر داخلہ کی درخواست کے ساتھ تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۴) تخصص فی الافتاء سالِ اول کے طلبہ کے لیے ۱۰/ رجب تک تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہوگا، اسی پر تخصص سالِ دوم کی توسیع موقوف ہوگی۔

(۵) تخصص فی الافتاء (سالِ اول وسالِ دوم) کے طلبہ کا تمرین کا پرچہ الگ سے نہیں ہوگا؛ بلکہ سال بھر کی لکھی ہوئی تمرینِ فتاویٰ کی کاپی ہی پر نمبرات دیے جائیں گے، ان کاپیوں کی جانچ بذریعہ اہتمام ہوگی، ۱۵/ رجب تک تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا لازم ہوگا۔

(۶) تخصص فی الافتاء سالِ دوم کے طلبہ کے لیے کم از کم ۵۰ صفحات پر مشتمل تفصیلی فتویٰ یا کسی فقہی موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ۱۵/ رجب تک اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہے، اس کی جانچ بذریعہ اہتمام ہوگی اور اس پر نمبرات بھی دیے جائیں گے۔

(۷) نئے نصاب کے مطابق تخصص سالِ اول اور سالِ دوم کے پرچے الگ الگ ہوں گے۔

نوٹ:- تخصص فی الافتاء کے بعد کسی درجے میں داخلہ نہیں ہوگا، البتہ تدریب فی التدریس مستثنیٰ ہے۔

مطالعۂ شامی

حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۲/ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ تکمیل افتاء سے فارغ معیاری نمبرات سے کامیاب ہونے والے خواہش مند ۲ طلبہ کا حسب سابق بذریعہ انٹرویو شعبۂ مطالعۂ شامی میں داخلہ لیا جائے گا، اوراس کا نصاب دوسالہ ہوگا اوران طلبہ کو چارہزار روپیے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔

تکمیل ادب

(۱) حسب تجویز مجلس شوری ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ تکمیل ادب میں ۶۰ طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔

(۲) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ تکمیل ادب میں صرف وہ فضلاء داخلہ کے امیدوار بن سکیں گے جن کا دورۂ حدیث کے سالانہ امتحان میں اوسط کامیابی ۸۲؍ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہوں۔

(۳) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ ایک تکمیل کے بعد دوسری تکمیل (علاوہ افتاء) کیلئے ضروری ہوگا کہ امیدوار نے سابقہ تکمیل میں کم از کم ۸۴؍اوسط حاصل کیا ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہو۔

تخصص فی الادب

تکمیل ادب میں ممتاز نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ ہی تخصص فی الادب کیلئے امیدوار بن سکتے ہیں ان امیدواروں میں سے صرف پانچ طلبہ اپنے اعلیٰ نمبرات کی بنا پر منتخب ہونگے۔

نوٹ -: اس تخصص کے بعد صرف تدریب فی التدریس ، تخصص فی الحدیث اور تکمیل افتاء میں داخلہ ہوسکتاہے۔

تکمیل تفسیر و تکمیل علوم

(۱) **حسب تجویز مجلس شوریٰ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ تکمیل تفسیر اور تکمیل علوم، میں صرف پچاس پچاس طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔**

(۴) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ تکمیل تفسیر اور تکمیل علوم میں دورہ حدیث سے آنے والے طلبہ کا سالانہ اوسط ۸۲ ہونا لازم ہے۔ دیگر تکمیل سے تفسیر وعلوم میں آنے والے طلبہ کا اوسط ۸۴ ہونا لازم ہے۔

تمام تکمیلات میں مقررہ تعداد بذریعہ تقابل پوری کی جائیگی۔

تخصص فی الحدیث

(۱) تخصص فی الحدیث کے شعبہ میں بھی دیگر تکمیلات کی طرح فضلائے دارالعلوم دیوبند ہی کا داخلہ ہو سکے گا۔

(۲) ہر سال تخصص کے سال اول میں پانچ طلبہ کا داخلہ ہوگا اور ان ہی طلبہ کو داخلہ کا استحقاق ہوگا جو دورۂ حدیث میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہوئے ہوں نیز جو طلبہ تکمیل ادب میں بھی ممتاز نمبرات لاچکے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی۔ سال اول میں ان کی کارکردگی اطمینان بخش ہونے کی صورت میں سال دوم میں ترقی دی جائیگی۔

نوٹ :—الف:—افتاء، ادب، اور تخصص فی الحدیث کے طلبہ کے لئے امتحان سالانہ میں شرکت کے لئے ۸۰ فیصد حاضری لازم ہے۔

ب:—تکمیلات میں داخلہ کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے =/10 روپیے میں مطبوعہ درخواست فارم لے کر مقررہ وقت میں پُر کر کے جمع کریں۔ کسی دوسرے کاغذ پر یا مقررہ وقت کے بعد درخواست نہیں لی جائیگی۔

☆ افتاء میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۱؍شوال ہے۔

☆ تخصص فی الادب اور تکمیل ادب میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۳؍شوال ہے۔

☆ تخصص فی الحدیث میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۴؍شوال ہے۔

☆ تکمیل تفسیر وعلوم میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۵؍شوال ہے۔

نوٹ--: کسی بھی تخصص یا تکمیل میں داخلہ کیلئے مقررہ اوسط حاصل کرنا ضروری ہے اسکے بغیر کسی امیدوار کو کوئی رعایت نہیں دیجائیگی۔

شعبہ جات

شعبۂ انگریزی زبان وادب

(۱) اس شعبہ میں داخلہ کیلئے دورۂ حدیث سے فارغ امیدواروں کا اوسط کامیابی حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ ۷۸ اور تکمیلات وشعبہ جات سے آنے والوں کیلئے اوسط کامیابی ۸۰ ضروری ہوگا۔

(۲) اُمیدوار فضلائے دارالعلوم کا بذریعہ امتحان تقریری وتحریری (حدیث، تفسیر، فقہ، عربی زبان وغیرہ میں) دوسال کیلئے انتخاب عمل میں آئیگا۔ جن کی تعداد ۲۰ ہوگی۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے مدرسہ کے تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

نوٹ:- شعبۂ انگریزی میں حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۶، ۱۷ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ ہر سال داخلہ ہوگا۔

شعبۂ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر)

حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ شعبۂ کمپیوٹر میں داخلہ کے لئے دورۂ حدیث سے ۷۸ اوسط اور تکمیلات سے ۸۰ اوسط لانے والے طلبہ ہی امیدوار بن سکیں گے۔

(۱) اس شعبہ میں ہر سال ۲۰/طلبہ کا داخلہ عمل میں آتا ہے، جس میں حسب سہولت اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری انٹرویو میں کامیابی ضروری ہے۔ امیدواروں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اعلیٰ نمبرات اور اختبار شفاہی میں کامیابی پر انتخاب کا

انحصار ہوگا۔ انگریزی، ہندی اور حساب کے مبادیات کا علم لازمی ہے۔

(۳) تعلیمی اوقات کے علاوہ حسب ہدایت خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ہوگا۔

شعبۂ تحفظ سنت

(۱) اس شعبہ میں ۱۵ فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہوسکے گا حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لئے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امید واروں کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت درسگاہ میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ تحفظ ختم نبوت

(۱) اس شعبہ میں حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۵-۱۶ صفر المظفر ۱۴۳۹ھ مطابق ۵-۶ نومبر ۲۰۱۷ء حسب شرائط دس فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہوسکے گا حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لیے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امید واروں کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت درسگاہ میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ تحقیق وصحافت شیخ الہند اکیڈمی

(۱) اس شعبہ میں داخل طلبہ کی تعداد ۱۰ ہوگی اور ان سب کا دورۂ حدیث سے فارغ ہونا ضروری ہوگا۔ حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/ رجمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لئے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری وتقریری امتحان ہوگا، تحریری صلاحیت کی بنیاد پر نمبرات دیے جائیں گے اور نمبرات ہی کی روشنی میں مستحق داخلہ قرار دیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے مدرسہ کے پورے اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

(۴) سالانہ امتحان میں اول، دوم پوزیشن حاصل کرنے والے فقط دو طلبہ کو سال دوم میں داخلہ دیا جائے گا۔

(۵) اس شعبہ میں داخلے کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے مطبوعہ درخواست حاصل کرکے پُر کریں اور حسب اعلان متعینہ تاریخ تک درخواست جمع کردیں، تاریخ وغیرہ سے متعلق اعلان ماہ شوال میں آویزاں کیا جائے گا۔

شعبۂ مطالعۂ عیسائیت و دیگر مذاہب

(۱) اس شعبہ میں دس فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہوسکے گا حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/ رجمادی الثانیہ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لیے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) داخلے سے پہلے عیسائیت اور دیگر مذاہب سے متعلق اسلامی معلومات کا تحریری وتقریری جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت درسگاہ میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ تجوید، حفص اردو، عربی

(۱) حفص اردو کا نصاب دوسالہ ہے، سال اول میں جدید داخلے ہوں گے، اس شعبہ میں وہ طلبہ داخل ہوسکیں گے جو حافظ ہوں، قرآن کریم ان کو یاد ہو اور وہ اردو کی اچھی استعداد بھی رکھتے ہوں؛ سال دوم صرف قدیم طلبہ کے لیے ہے۔

(۲) وہ طلبہ جو حفظ قرآن کرچکے ہوں اور اردو اچھی طرح پڑھنا جانتے ہوں ان کے لئے حفظ قرآن، نیز اردو کی پہلی، دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل صاحب میرٹھی، کی عبارت خوانی کا امتحان دینا لازم ہوگا۔

(۳) حفص اردو میں داخلہ کے امیدواروں کا حساب (جوڑ، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم) کا امتحان تحریری ہوگا۔ مقررہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر بقیہ تقریری امتحان ہوگا۔

(۴) حفص اردو قدیم وجدید میں اجرائے امداد کے لیے ۷۰/ اوسط، اور بقائے امداد کے لیے ۶۰/ اوسط لانا لازمی ہوگا۔

(۵) درجہ حفص عربی میں ان طلبہ کو داخل کیا جائیگا، جنھیں قرآن کریم حفظ یاد ہو اور وہ عربی میں سالِ سوم تک کی تعلیم حاصل کرچکے ہوں۔ (اور اس کا نصاب یک سالہ ہے)

(۶) حسب تجویز مجلس تعلیمی حفص عربی میں اجرائے امداد کے لیے ۷۰ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لیے ۶۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

(۷) ان طلبہ کی پورے اوقاتِ مدرسہ میں حاضری ضروری ہوگی۔

نوٹ: حفص عربی میں داخلہ کے لیے عربی سوم کی کتاب ترجمہ قرآن سورۂ ق تا آخر مع قدوری کا تحریری امتحان ہوگا، اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب

ہونے پر ہی باقی امتحان ہوگا، یہ امتحان ۸ر شوال مطابق ۱۸ر اپریل ۲۰۲۴ء میں چہارم عربی مطلوب کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔

شعبۂ قراءات سبعہ وعشرہ

(۱) ان دونوں درجوں میں بھی داخلے کے لیے حافظ قرآن ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ عربی کی سال چہارم تک کی جید استعداد رکھتے ہوں۔

(۲) ان دونوں درجوں میں داخل طلبہ کے لیے حفص عربی سے فارغ ہونا ضروری ہے، اوراس کے لیے کوئی سند یا تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۳) قراءت سبعہ میں ۳۰ طلبہ کا داخلہ ہو سکے گا، اوراس کا نصاب تعلیم یک سالہ ہے۔

(۴) درجہ قراءات عشرہ میں داخلے کے لئے قرأت سبعہ کا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہوگا اور سال چہارم تک کی جید استعداد ہونا ضروری ہوگا۔ ان کی تعداد دس سے زائد نہ ہوگی اوران دس کی مع وظیفہ خصوصی امداد جاری ہو سکے گی۔

نوٹ: درجہ قراءاتِ عشرہ کا نصاب حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۶ر شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ سردست ایک سال کا ہی باقی رکھا گیا ہے۔

(۴) حسب تجویز مجلس تعلیمی مذکورہ بالا قرأۃ سبعہ، عشرہ میں اجرائے امداد کے لیے ۷۰ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لیے ۶۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

نوٹ: شعبہ جات میں سے کسی بھی شعبے سے فارغ طالب علم کا داخلہ دارالعلوم دیوبند کے کسی شعبے یا تکمیل میں نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ: سبعہ وعشرہ میں داخلہ کے لیے چہارم عربی کی کتاب ترجمۂ قرآن کریم (سورۂ یوسف تا سورۂ ق) کا تحریری امتحان ہوگا، اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق

کامیاب ہونے پر ہی باقی امتحان ہوگا، یہ امتحان ۹ر شوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۹ر اپریل ۲۰۲۴ء جمعہ میں پنجم عربی مطلوب کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔

درجۂ حفظ

شعبۂ حفظ میں داخلہ صرف مقامی نابالغ بچوں کا یا پھران بچوں کا ہوگا جن کے سرپرست دیوبند میں سالہاسال سے مقیم ہوں، (ان کی عمر ۱۰ سال سے زائد نہ ہو) اور داخلہ بشرط گنجائش ماہ محرم کے آخر تک لیا جائے گا۔ مقررہ تعداد سے زائد کسی بچے کا داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ اور درمیان سال میں صرف دارالعلوم کے شعبۂ ناظرہ سے فارغ شدہ بچوں کو بعد جائزہ درجۂ حفظ میں منتقل کیا جا سکے گا۔ درجہ حفظ کے طلبہ کو درسگاہ یا دارالاقامہ میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔

درجۂ ناظرہ

صرف مقامی نابالغ بچوں کا داخلہ ہوگا۔ یا پھر ان بچوں کا داخلہ ہو سکے گا جن کے سرپرست دیوبند میں سالہاسال سے مقیم ہوں، (ان کی عمر ۹ سال سے زائد نہ ہو) ان کو درسگاہ یا دارالاقامہ میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔ اور داخلہ بشرط گنجائش پورے سال جاری رہتا ہے۔

درجۂ دینیات، اردو، فارسی

(۱) شعبۂ دینیات اردو، فارسی میں صرف دارالعلوم کے اساتذہ وملازمین کے بچوں اور مقامی بچوں کا داخلہ لیا جائے گا۔

(۲) دینیات کے درجۂ اطفال میں بھی صرف مقامی بچوں کا داخلہ ہوگا، اور داخلہ بشرط گنجائش ہر وقت ممکن ہوگا۔ (درجۂ اطفال میں ضروری ہوگا کہ طالب علم کی عمر ۸ سال سے زائد نہ ہو)۔

(۳) دینیات کے بقیہ درجات میں داخلہ ذی الحجہ کی تعطیل تک کیا جائے گا، اس کے بعد داخلہ نہیں کیا جائے گا۔

شعبۂ خوش نویسی

(۱) اس درجہ میں داخل طلبہ کی تعداد ۳۰ تک ہوگی اور ان کی صرف امداد طعام جاری ہو سکے گی نہ کہ وظیفہ۔

(۲) داخلہ کے امیدواروں میں فضلائے دارالعلوم دیوبند کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) شعبہ میں داخلہ کے امیدواروں کو امتحان دینا ضروری ہوگا اور صرف اس فن کی ضروری صلاحیت رکھنے والوں کو داخل کیا جائے گا۔(اور اس شعبہ کا نصاب یک سالہ ہے)۔

(۴) قدیم طلبہ اگر فن کی تکمیل نہیں کر سکے ہیں تو ناظم شعبہ کی تصدیق اور سفارش پر ان کا مزید ایک سال کے لیے غیر امدادی داخلہ کیا جائیگا، بشرطیکہ کوئی شکایت نہ ہو۔

(۵) جو طلبہ مکمل امدادی یا غیر امدادی داخلہ لیں گے ان کو اوقات مدرسہ میں پورے چھ گھنٹے درس گاہ میں بیٹھ کر مشق کرنا ضروری ہوگا۔

(۶) جو طلبہ عربی تعلیم کے ساتھ کتابت کی مشق کر چکے ہوں اور ناظم شعبہ ان کی صلاحیت کی تصدیق کریں تو دورۂ حدیث کے بعد داخلہ اور امداد میں انکو ترجیح دی جائیگی۔

(۷) تمام طلبہ کے لیے طالب علمانہ وضع اختیار کرنا ضروری ہوگا، ریش تراشیدہ کا داخلہ ہرگز باقی نہیں رہے گا۔

(۸) پہلے نصف سال میں مقررہ تمرینات کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائیگا۔

(۹) اس شعبہ میں دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کا داخلہ بھی ممکن ہوگا۔اس کے لیے ان کو انٹرویو دینا ہوگا اور جس مدرسہ سے پڑھ کر آئے ہیں وہاں کی کسی معتبر شخصیت کا تحریر کردہ اخلاقی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

نوٹ :امتحان داخلہ کا اعلان وقت پر ہوگا۔

شعبۂ دارالصنائع

(۱) اس شعبہ میں دس سے زائد کا داخلہ نہ ہو سکے گا۔ اور ان سب کی صرف امداد طعام جاری ہو سکے گی۔(اور اس کا کورس یک سالہ ہوگا)۔

(۲) طالب علمانہ وضع قطع کے بغیر داخلہ نہیں لیا جائے گا۔

(۳) معلم دارالصنائع جن کی صلاحیت کی تصدیق کریں گے ان کو داخل کیا جائیگا۔

(۴) اوقات مدرسہ میں پورے وقت حاضر رہ کر کام کرنا ضروری ہوگا۔

(۵) پہلے تین ماہ میں کام کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائے گا۔

مجلس شوریٰ ومجلس تعلیمی کے وضع کردہ چند قواعد وضوابط

(۱) نامناسب وضع قطع اور بالخصوص ڈاڑھی کا مونڈوانا یا تراشنا عربی مدارس میں قرآن وحدیث پڑھنے والے طالب علم کے لیے ہرگز زیب نہیں دیتا مذکورہ بالا حرام عمل عالم دین کی ثقاہت کو مجروح اور اس کی حیثیت عرفی کو داغدار بنادیتا ہے دارالعلوم دیوبند ہمیشہ سے اس معاملہ میں زیادہ حساس رہا ہے۔

اس لئے کسی جدید یا قدیم طالب علم کا اگر وہ ریش تراشیدہ ہے نہ داخلہ ہوگا اور نہ داخلہ برقرار رہے گا۔ اس لئے طلبہ عزیز خود بھی اس ہدایت پر عمل پیرا ہوں، نیز جدید داخلے کے لیے آنے والے اپنے احباب کو بھی اس سے باخبر کر دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جناب رسول اللہ ﷺ کا ظاہراً و باطناً اتباع کرنے والا بنائے۔آمین

(۲) مسلسل پندرہ یوم بشمولیت جمعہ اگر کوئی طالب علم اسباق میں غیر حاضر

رہے گا تو اس کا اخراج کردیا جائے گا، نیز دورۂ حدیث شریف کے کسی طالب علم کے متعلق بھی اگر محقق و معتبر ذریعہ سے مسلسل پندرہ یوم اسباق میں غیر حاضر ہونے کا علم ہوجائے گا تو اسکا بھی اخراج ہوجائے گا۔

(۳) (حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۵/۲۶/۲۷رصفر ۱۴۴۳ھ طلبۂ دورۂ حدیث کی درسگاہ کی ایک گھنٹہ کی غیر حاضری پورے ایک دن کے برابر ہے اور ایک دن کی غیر حاضری پر اس طرح پورے ۵ یوم کا طعام بند ہوگا۔)

اگر کوئی طالب علم درسگاہ کی حاضری میں ۷ مرتبہ حاضری کے وقت غیر حاضر رہے گا تو اس کی پورے سال کی مکمل امداد بند کردی جائے گی۔

اور دفتری حاضری میں :

(الف) دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کی دفتری حاضری میں ایک غیر حاضری پر پندرہ یوم کا کھانا مع وظیفہ بند ہوگا۔

(ب) اور مسلسل دو غیر حاضریوں پر ایک مہینہ کا کھانا مع وظیفہ بند ہوگا۔

(ج) اور مسلسل تین غیر حاضریوں پر اخراج ہوجائے گا۔

(۴) حسب تجویز مجلس تعلیمی جو طلبہ بغیر چھٹی لئے اور بغیر کھانا بند کرائے دارالعلوم سے باہر کسی جگہ، یا گھر چلے جائیں ان کا کھانا تا اطلاع ثانی بند کردیا جائے گا۔

(۵) حسب تجویز مجلس تعلیمی جو طالب علم کسی دوسرے طالب علم کی حاضری بولتے ہوئے پکڑا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کا یہ جرم ثابت ہوجائے تو اس کی پورے سال کے لیے امداد بند کردی جائے گی، اگر دوسری بار بھی پکڑا جائے تو اس کا اخراج کردیا جائے گا، اور آئندہ سال اس کا اسی موجودہ درجہ میں اعادہ کردیا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی طالب علم درسگاہ میں حاضری بول کر سبق ختم ہونے سے پہلے درسگاہ سے نکل جائے اور پکڑا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کے اس جرم کی

نشاندہی ہوجائے تو اس کی بھی امداد پورے سال کے لیے بند کردی جائے گی، اور اگر دوبارہ بھی پکڑا جائے تو اس کا اخراج کردیا جائے گا، اور آئندہ سال اس کا اسی موجودہ درجہ میں اعادہ کردیا جائے گا۔

(۶) حسب تجویز مجلس تعلیمی تعلیم کے ساتھ ساتھ تجارت یا کسی اور مشغلہ کی اجازت نہیں، اگر کوئی طالب علم اس عمل میں مبتلا پایا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کے اس عمل کی نشاندہی ہوجائے یا غیر درسی سرگرمیوں میں مبتلا پایا جائے تو اس کا اخراج کردیا جائے گا۔

(۷) حسب تجویز مجلس تعلیمی ۲۰۰رگھنٹوں کی غیر حاضری پر جملہ امداد بند کر دی جائے گی۔

اول تا چہارم عربی میں ۱۵۰ گھنٹوں کی غیر حاضری پر اعادۂ سال کردیا جائے گا۔

اور بقیہ درجات میں ۲۶۶رگھنٹوں کی غیر حاضری پر فوراً اس کا نام خارج کر دیا جائے گا۔ سال کے اخیر تک پچہتر فیصدی حاضری کا انتظار نہیں کیا جائے گا۔

(۸) حسب تجویز مجلس تعلیمی جن طلبہ کی سالانہ امتحان تک سو گھنٹوں کی غیر حاضری ہوجائے ان کے مجموعی نمبرات میں سے دس نمبر کم کردئے جائیں گے، پھر اس کے بعد ہر پچاس گھنٹوں کی غیر حاضری پر پانچ پانچ نمبرات کم کئے جانے کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی ایک سو پچاس گھنٹوں کی غیر حاضری پر ۱۵ نمبرات کم کئے جائیں گے، اور دو سو گھنٹوں کی غیر حاضری پر بیس نمبرات کم کئے جائیں گے، علی ہٰذا القیاس۔

اور دورۂ حدیث شریف میں دس غیر حاضریوں پر پانچ نمبرات سوخت ہوں گے، پھر ہر ایک غیر حاضری پر ایک ایک نمبر سوخت ہوگا۔

(۹) جن طلبہ کی پورے سال اسباق میں کوئی غیر حاضری نہ ہو ان کو بشکل نقد رقم خصوصی انعام سے نوازا جاتا ہے، اسی طرح جن طلبہ کی پورے سال اسباق میں صرف

ایک گھنٹہ کی غیر حاضری ہو ان کو بھی بشکل نقد رقم انعام سے نوازا جاتا ہے، نیز جلسۂ انعامیہ میں تمام طلبۂ دارالعلوم کو حسب تفاوت نمبرات عمومی انعام بشکل کتب دیا جاتا ہے، اور ہر جماعت میں اول، دوم، سوم، پوزیشن حاصل کرنے والوں کو گرانقدر انعامات سے نوازا جاتا ہے، طلبۂ عزیز محنت سے اسباق میں حاضر رہا کریں، اور اعلیٰ نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(۱۰) دوران تعلیم سبق چھوڑ کر اگر کوئی طالب علم کمرہ میں مل گیا تو حسب تجویز مجلس تعلیمی اس کا ایک ماہ کا طعام بند کر دیا جائے گا۔

ضوابط متعلقہ دارالإقامہ

دارالعلوم دیوبند ایک معیاری تعلیم گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ مثالی تربیت گاہ بھی ہے یہاں طلبہ کی نگرانی اور اصلاح وتربیت کے لئے ایک وسیع اور فعال شعبہ ''دارالاقامہ'' کے نام سے سرگرم عمل ہے۔ جس کا انتظام بہت سے قواعد وضوابط پر مبنی ہے، انہیں میں سے کچھ اہم اور منتخب ضوابط جن کا تعلق براہ راست طلبہ سے ہے ذیل میں شائع کیے جارہے ہیں طلبہ عزیز ان کو بغور ملاحظہ فرمالیں۔

(۱) دارالعلوم دیوبند میں قیام کا مقصد حصول علم کے ساتھ اصلاح اخلاق بھی ہے اس لئے یہاں رہنے والے طلبہ کو اپنی وضع قطع علماء وصلحاء کے موافق رکھنی ہوگی۔

(۲) دارالعلوم دیوبند کی جملہ املاک کی حفاظت ضروری ہے انکو کسی بھی قسم کا نقصان پہونچانا سخت جرم شمار ہوگا۔

(۳) ذمہ داران واساتذہ کرام اور کارکنانِ مدرسہ نیز علم وعلماء کا احترام ضروری ہوگا۔

(۴) طالب علم کو نظام دارالعلوم کی پابندی کرنی ہوگی اور فتنہ وفساد سے اجتناب لازم ہوگا۔

(۵) فرائض وواجبات وسنن بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا لازم ہوگا، نماز باجماعت کا اہتمام نہ کرنے کی صورت میں حسب ضابطہ کارروائی ہوگی۔

(۶) ناظم دارالاقامہ کی تحریری اجازت کے بغیر دارالعلوم سے باہر قیام ممنوع ہوگا۔

(۷) طلبہ کو دیوبند سے باہر جانے کیلئے متعلقہ ناظمِ حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔

(۸) کسی بھی غیر داخل شخص کو اپنے پاس قیام وطعام کی سہولت فراہم کرنا قطعاً ممنوع ہوگا۔

(۹) مہمان کی آمد پر ناظم حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔ محرم یا غیر محرم کسی بھی عورت کو کمرہ میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۰) قیام کے لئے جو بھی جگہ منجانب دارالاقامہ متعین کی جائے گی اسی جگہ رہنا لازم ہوگا۔

(۱۱) بلا اجازت اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام قابل مواخذہ جرم ہوگا۔

(۱۲) اپنے ہمراہ کم سن بچوں کا رکھنا موجب اخراج جرم ہوگا۔

(۱۳) بدون اجازت پندرہ دن یا اس سے زائد غیر حاضری کی صورت میں سیٹ سوخت کردی جائیگی۔

(۱۴) تین اور چار سیٹ والے کمروں کے لیے کم از کم ۸۵؍اوسط لانا شرط ہوگا۔ اور بقاء کے لئے ۷۵ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۵) دو اور ایک سیٹ والے کمروں کے لیے کم از کم ۹۰؍اوسط لانا شرط ہوگا۔ اور بقاء کے لئے ۸۰ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۶) درجات عربیہ میں اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے مشق قراءت وفوائد مکیہ کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا، حفص اردو کے طلبہ چھوٹے کمروں کے مستحق نہیں ہونگے۔

(۱۷) رجب المرجب سے شوال المکرم تک سیٹوں کا تعین وتبادلہ نہ ہو سکے گا۔

(۱۸) دیوبند کے مقامی طلبہ کو سیٹ نہیں دی جائے گی۔

(۱۹) فلم، ٹیلی ویژن دیکھنا، اسی طرح انٹرنیٹ پر اخلاق سوز سائٹ دیکھنا لائق

اخراج جرم ہے۔

(۲۰) کیمرے والا موبائل رکھنا جرم ہے، پکڑے جانے پر طالب علم حسب ضابطہ سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

(۲۱) ضروری بات چیت کیلئے سادہ موبائل رکھ سکتے ہیں البتہ تعلیمی اوقات بشمول بعد نماز مغرب موبائل پر گفتگو سے اجتناب ضروری ہوگا۔

(۲۲) ۲۵ رسال یا اس سے کم عمر کا طالب علم ہی کنسیشن فارم سے استفادہ کرسکتا ہے۔

نصاب تعلیم
دارالعلوم دیوبند

اول عربی: (۱) میزان منشعب مکمل، پنج گنج تا فصل چہارم مکمل (۲) نحو میر مع شرح مائۃ عامل مکمل، (۳) القراءۃ الواضحہ اول مکمل (۴) مفتاح العربیہ جزء اول مکمل، جزء ثانی الدرس الرابع والعشرون (۵) سیرت خاتم الانبیاء مکمل (۶) اصول التجوید مع پارۂ عم حفظ تصحیح مخارج کے ساتھ مشق ربع آخر۔

دوم عربی: (۱) ہدایۃ النحو مکمل (۲) علم الصیغہ تا افادات نافعہ ص ۴۷ بعدہ فصول اکبری خاصیات مکمل۔ (۳) نورالایضاح مکمل بعدہ قدوری از ابتداء تا کتاب الحج مکمل (۴) القراءۃ الواضحہ دوم ونفحۃ الادب مکمل (۵) آسان منطق مکمل بعدہ مرقات تا فصل فی الاغالیط (۶) جمال القرآن مع مشق پارۂ عم شروع کے تین ربع۔

سوم عربی: (۱) کافیہ: مکمل (۲) قدوری تا کتاب الفرائض (۳) ترجمۂ قرآن کریم از سورۂ ق تا سورۂ ناس مکمل (۴) شرح تہذیب ص ۶۳ تا الخاتمہ (۵) نفحۃ العرب از ابتداء تا نبذۃ من ذکاوۃ العرب مکمل، بعدہ مشکوٰۃ الآثار مکمل (۶) القراءۃ الواضحہ ثالث مکمل بعدہ تعلیم المتعلم مکمل۔

چہارم عربی: (۱) شرح وقایہ اول مکمل، دوم تا کتاب العتاق (۲) ترجمۂ قرآن کریم از سورۂ یوسف تا سورۂ حجرات مکمل (۳) قطبی تا الفصل الثانی فی المختلطات (۴) تسہیل الاصول مکمل بعدہ اصول الشاشی مکمل (۵) دروس البلاغۃ مکمل بعدہ الفیۃ الحدیث۔ تاریخ ملت حصہ بنو عباسیہ، علم مدنیت، جغرافیہ جزیرۃ العرب۔

سال پنجم عربی: ہدایہ اول مکمل، ترجمۂ قرآن کریم از ابتداء تا سورۂ ہود مکمل، نورالانوار کتاب اللہ مکمل، مختصر المعانی الفن الاول مکمل، مقامات حریری ۱۵ مقامے، سلم العلوم

تاشرطیات بعدہ عقیدۃ الطحاوی مکمل، تاریخ سلاطین ہند (مطالعہ)۔

سال ششم عربی: جلالین شریف مکمل، ہدایہ ثانی از ابتداء تاختم کتاب الایمان، الفوز الکبیر مکمل بعدہ حسامی از کتاب السنۃ تاختم کتاب، مبادی الفلسفہ مکمل بعدہ میبذی (الفن الاول من القسم الثانی مایعم الاجسام مکمل)، قصائد منتخبہ من المتنبی بعدہ دیوان حماسۃ تاختم باب الادب، اصح السیر (مطالعہ)۔

سال ہفتم عربی: مقدمہ مع شرح نخبۃ بعدہ مشکوٰۃ شریف ثلث اول تا باب زیارۃ القبور مکمل، مشکوٰۃ شریف ثلث ثانی از کتاب الزکوٰۃ تا باب تغطیۃ الاوانی مکمل، مشکوٰۃ شریف ثلث ثالث از کتاب اللباس تاختم کتاب، ہدایہ ثالث از کتاب البیوع تا ختم کتاب الاقرار۔ ہدایہ رابع از کتاب الشفعہ تا ختم ما یحدثہ الرجل فی الطریق من کتاب الدیات، شرح عقائد مکمل بعدہ سراجی تاباب ذوی الارحام۔

دورۂ حدیث شریف: بخاری شریف مکمل، مسلم شریف اول از ابتداء تا کتاب الإیمان، دوم از ابتداء تا کتاب الجہاد، ترمذی شریف مکمل، ابوداؤد شریف اول کتاب الطہارۃ مکمل ص (۵۵) کتاب الزکاۃ مکمل ص (۲۴) دوم از ابتداء بقیۃ کتاب الجہاد ص (۲۷) کتاب الخراج والفئی والامارۃ ص (۳۴) کتاب العتق ص (۵) کتاب الدیات مکمل ص (۱۴)، نسائی شریف کتاب الصیام ص (۳۰) کتاب المناسک ص (۴۲)، ابن ماجہ شریف از ابتداء تا ابواب الطہارۃ ص (۲۳)، ابواب الأدب مکمل ص (۱۱)، طحاوی شریف کتاب الصلوٰۃ تا باب الوتر ص (۹۸)، شمائل ترمذی شریف مکمل، مؤطا امام مالکؒ از کتاب الأشربۃ تا ماجاء فی الحجامۃ وأجرۃ الحجام، مؤطا امام محمدؒ کتاب النکاح، کتاب الطلاق مکمل، کتاب الضحایا مکمل، تجوید ومشق۔

☆☆☆

تکمیلات

تکمیل افتاء

سراجی (تمرین کے ساتھ) شرح عقود رسم المفتی، الاشباہ والنظائر (الفن الاول والثانی) قواعد الفقہ، تمرین فتاویٰ، مقدمہ درمختار کتاب النکاح کتاب الطلاق کتاب الوقف، مطالعہ شامی مع فتاویٰ رشیدیہ۔

تخصص فی الافتاء (سال اول)

(۱) **استیعابی مطالعہ:**

(۱) ملتقی الابحر (از ابتداء تا کتاب الوقف) (۲) الحیلۃ الناجزہ

(۲) **ابحاث کا خلاصہ:** (ششماہی امتحان تک)

(۱) بدائع الصنائع (کتاب الطہارۃ، کتاب الصوم، کتاب الحج، کتاب الزکاۃ) (بعد ششماہی)

(۲) البحر الرائق (کتاب الصلاۃ، کتاب الأیمان، کتاب الذبائح، کتاب الاضحیۃ)

(۳) **اصول فتویٰ نویسی:**

(۱) اصول الافتاء وآدابہ: مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

(۲) مقدمہ الدر المختار: علامہ حصکفیؒ

(۴) متداول کتب فتاویٰ کا تعارف وخصوصیات اور فقہ حنفی کی تاریخ وامتیازات

(معاون کتب)

(۱) ابو حنیفہ: حیاتہ وعصرہ۔ آراؤہ وفقہہ ابو زہرہؒ

(۲) فقہ اھل العراق وحدیثھم: علامہ زاھد الکوثریؒ

(۳) الفوائد البھیۃ: علامہ عبد الحی لکھنویؒ

(۵)تمرین فتاوی:

اختیاری مطالعہ: ۱۵۰ فتوے مع تخریج وعناوین

(۱) الجواہر المضیئة

(۲) الاشباہ والنظائر (فن ثانی وثالث)

(۳) امدادالفتاوی (جلدثالث، مطبوعہ :زکریادیوبند)

(۴) تاریخ التشریع الاسلامی :مناع القطان

تخصص فی الافتاء (سال دوم)

(۱) **استیعابی مطالعہ:**

(۱) (ملتقی الابحر (از: کتاب البیوع تا: آخر)

(۲) امدادالفتاوی (جلدسادس ،مطبوعہ:زکریادیوبند)

(۲)ابحاث کاخلاصہ:

(ششماہی امتحان تک)

(۱) ردالمحتار (کتاب النکاح، کتاب الطلاق، کتاب الوقف، کتاب الاجارۃ)

(بعد ششماہی)

(۲) فتح القدیر (کتاب البیوع ، کتاب المضاربة، کتاب الشرکة، کتاب الوصیة، کتاب الھبة)

(۳)اصولِ شریعت واصولِ فقہ:

(۱) اصول سرخسی: علامہ سرخسیؒ

(۲) الموافقات: (جزءالمقاصد) علامہ شاطبیؒ

(۴)تمرین فتاوی: ۱۵۰ فتوے مع تخریج وعناوین

(۵)تفصیلی وتحقیقی فتوی یامضمون (۵۰ صفحات)

اختیاری مطالعہ:

(۱) جواہر الفقہ (مکمل) (۲) قضایافقہیة معاصرۃ

(۳) بدایة المجتھد (۴) مجلة الاحکام العدلیة

مطالعۂ شامی

مکمل شامی کامطالعہ

تخصص فی الحدیث (سال اول)

اصول الحدیث "مقدمة ابن صلاح"

التخریج: "اصول التخریج"للدکتور محمود الطحان (الباب الأول)، ثم تخریج أحادیث "جمع الفوائد" لمحمدبن سلیمان المالکی۔

أسماء الرجال: تعریف بکتب الرجال التالیة: (۱) "التاریخ الکبیر"للبخاری۔ (۲) "الجرح والتعدیل "لابن أبی حاتم (۳) کتاب "الثقات"لابن حباب البستي۔ (۴) کتاب "المجروحین"لابن حبان۔ (۵) "تهذیب الکمال"للمزي۔ (٦) "تهذیب التهذیب " للحافظ ابن حجر العسقلانی۔ (۷) "تقریب التهذیب"للحافظ ابن حجر العسقلانی۔ (۸) "الکامل في الضعفاء" لا بن عدي۔ (۹) "میزان الاعتدال"للذهبی۔

الجرح والتعدیل: "الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل"للعلامة عبدالحي اللکنوي، مدارس الرواة (۳۷۵)ترجمة مفصلة للرواة في ضوء کتب الجرح والتعدیل۔

حفظ المتون: "حفظ ۱۳۵ حدیثا في الأحکام مع الکلام علی الرواة المتکلم فیهم۔

تخصص فی الحدیث (سال دوم)

دراسة الأسانید: (۱) الباب الثانی من "أصول التخریج ودراسة الأسانید" للطحان۔ (۲) "دراسة الحدیث الصحیح والحسن الخ"۔ (۳) دراسة تطبیق الأمثلة لأنواع الحدیث المختلفة" کلاهما للشیخ نعمت الله الأعظمي والشیخ عبدالله المعروفي۔ (۴) "منهج دراسة الأسانید والحکم علیها"للدکتور ولید بن حسن العاني رحمه الله۔

دراسة المتون: (۱) "الفوائد المهمة في دراسة المتون"للشیخ نعمت الله الأعظمي (۲) الأبواب المختارة من "إعلاء السنن"للتهانوي مع دراسة شاملة۔

دراسة الأسانید: التدریب علی دراسة الأسانید۔

حفظ المتون :حفظ ۱٦۵ حدیثاً في الأحکام مع الکلام علی العلل والرواة المتکلم فیهم في الإسناد۔

کتابة بحث :إعداد بحث حول موضوع من موضوعات الحدیث الشریف لایقل عن مائة صفحة۔

تکیمل الادب العربی

اسالیب الانشاء، المختارات العربیہ (النثر الجدید)
دیو ان الحماسہ (باب الحماسة الادب)
سبعہ معلقہ: ۳۰/معلقات، تاریخ الادب العربی (زیات)۔
البلاغة الواضحہ، انشاء العربی۔

تخصص فی الادب العربی

النثر القدیم: کتاب :"البخلاء"للجاحظ (رسالة سهل بن هارون، وقصة اهل البصرة من المسجدیین"رسائل الجاحظ"(رسالة کتمان السر)

النثر الجدید: "حیاتی"لاحمد أمین"رجال من التاریخ"للطنطاوی

حفظ النصوص: "مجموعة من النظم و النثر للحفظ و التسمیع"محمد شریف سلیم۔

الانشاء العربی: ترجمة من العربیة الی الاردیة والعکس الصحف العربیة المختارة۔

کتابة بحث: "کتابة البحث العلمی "لعبد الوهاب ابو سلیمان ، اعداد بحث حول الموضوعات العلمیة او الادبیة او ترجمة علم من الاعلام، لایقل عن مئة صفحة۔

دروس مطالعه: "من نفحات الحرم "للطنطاوی"النظرات "للمنفلوطی کلیلة ودمنة لابن المقفع"نحو مذهب اسلامی فی الادب و النقد"لعبد الرحمن رافت باشا۔

تکمیل تفسیر

تفسیر ابن کثیر از سورۂ صٓفّت تاختم فُصِلتْ، تفسیر ابن کثیر سورۂ نجم سے سورۂ صف کے ختم تک، بیضاوی آل عمران مکمل ، بیضاوی شریف سورۂ بقرہ ربع اول مکمل، مناهل العرفان (مباحث منتخبه) ، مقدمه ابن الصلاح، سبیل الرشاد۔

تکمیل علوم

حجة اللہ البالغہ، مسامرہ، مسلم الثبوت مقدمہ ابن الصلاح، بیضاوی سورۂ بقرہ ربع اول، الاشباہ و النظائر (کلیات فقهیه)، سبیل الرشاد۔

تجوید القرآن

حفص اردو سال اول

۱۔ جمال القرآن مکمل تاامتحان ششماہی۔

۲۔ تعلیم الاسلام دوحصّے تاامتحان ششماہی۔

۳۔ مشق قصارِمفصل ترتیلاً (پارہ عم ربع آخر)(جلسہ میں قراءت کی طرح)بعدہ پارہ الم تدویراً(نماز کی طرح قراءت) تاامتحان ششماہی

بعدششماھی

۱۔ جامع الوقف مکمل حفظ، تاامتحان سالانہ۔

۲۔ تعلیم الاسلام بقیہ دوحصّے، تاامتحان سالانہ۔

۳۔ مشق رکوعات مختلفہ ترتیلاً، باقی ماندہ سواچار پارے (گویاایک منزل مکمل ہونی ہے) حدراً۔

حفص اردو سال دوم

۱۔ فوائد مکیہ مکمل تاامتحان ششماہی۔

۲۔ ترجمہ مالابدمنہ نصف تاامتحان ششماہی۔

۳۔ از پارہ ۶ تا پارہ ۲۰ مشق حدراً تاامتحان ششماہی، مشق ترتیلاً مختلف رکوعات پارہ ۲۹ و ۳۰ تدویراً۔

بعدششماھی

۱۔ معرفة الرسوم مکمل تاامتحان سالانہ۔

۲۔ باقی ماندہ ترجمہ مالابدمنہ۔

۳۔ مشق باقی ماندہ کلام اللہ شریف یعنی آخری دس پارے، حدراً۔ مشق رکوعات مختلفہ ترتیلاً، ازحجرات تاپارہ ۲۸ ختم تدویراً۔

حفص عربی

۱۔ خلاصۃ البیان مکمل، تاامتحان ششماہی۔

۲۔ مشق پارہ الم تدویراً، رکوعات مختلفہ ترتیلاً۔

بعدششماہی

۱۔ مقدمۃ الجزریہ وتحفۃ الاطفال۔

۲۔ مشق ایک منزل حدراً، رکوعات مختلفہ ترتیلاً۔

قراءت سبعہ

۱۔ التیسیر، شاطبیہ تااصول ختم تاامتحان ششماہی

۲۔ مشق رکوعات مختلفہ فی الروایات المختلفہ ترتیلاً۔

بعدششماہی

۱۔ باقی ماندہ التیسیر وشاطبیہ اور، فروش تاختم کتاب، رائیہ۔

۲۔ اجراء القرآن مکمل فی القراءات السبعہ (اس کا امتحان صرف سالانہ ہوگا) (افراد، جمع وقفی، جمع عطفی، جمع حرفی)

قراءت عشرہ

۱۔ الدرۃ المضیئہ، الوجوہ المسفرہ

۲۔ اجراء ثلاثہ مکمل

بعدششماہی

۱۔ طیبۃ النشر

۲۔ اجراء عشرہ

اردو دینیات

درجۂ اطفال

نورانی قاعدہ مکمل، قاعدہ اردو (بعد ششماہی) گنتی (۱۰۰ تک لکھنا پڑھنا) تختی لکھنا، کلمات (پہلا، دوسرا کلمہ حفظ)

درجۂ اول

قرآن شریف (پارۂ عم/الم/ناظرہ اور پارۂ عم تا سورۂ فیل حفظ ترتیب معکوس) اردو کی پہلی کتاب مولوی محمد اسماعیل صاحب، اردو لکھنا، دینی تعلیم کا رسالہ اول، نماز وضو کی (عملی مشق) کلمات (تین کلمے حفظ) بیسک حساب حصہ اول، پہاڑے (۱۰ تک)، بھاشا کرن پہلا حصہ (حروف وماتراشناسی از کتاب)، نقل ہندی از کتاب۔

درجۂ دوم

قرآن شریف از پارہ (۲ تا ۱۲ ناظرہ اور تا سورۂ الشمس حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ دوم وسوم، اردو کی دوسری کتاب، نماز وضو کی (عملی مشق) کلمات (پانچوں کلمے حفظ) نقل اردو اور آسان املاء از کتاب، جغرافیہ، بھاشا کرن دوسرا حصہ، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ دوم پہاڑے (۲۰ تک)۔

درجۂ سوم

قرآن شریف پارہ (از ۱۳ تا ختم ناظرہ اور سورۂ ناس تا سورۂ انشقاق حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ چہارم وپنجم، اردو کی تیسری کتاب، نقل اردو، بھاشا کرن تیسرا حصہ، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ سوم، چھ کلمے حفظ، وضو ونماز کی عملی مشق اور دعائے نماز جنازہ، قواعد اردو حصہ اول (نثار بیگ)

فارسی چہارم

تاریخ الاسلام حصہ اول، اردو کی چوتھی کتاب، املاء اردو، آمد نامہ مکمل، رہبر فارسی، تیسیر المبتدی، فارسی کی پہلی کتاب، گلزار دبستان حصہ اول و دوم، کریما، بھاشا کرن چوتھا حصہ املاء ہندی، انگلش پرائمر، بیسک حساب حصہ چہارم، سائنس آؤ کر کے سیکھیں حصہ اول۔

فارسی پنجم

تاریخ الاسلام حصہ دوم، اردو کی پانچویں کتاب، اردو خطوط نویسی (املاء)، گلستاں مکمل (باستثناء باب پنجم)، سرور المحزون فارسی، بھاشا کرن پانچواں حصہ، املاء ہندی، انگلش رینبو حصہ پنجم، بیسک حساب حصہ پنجم، مالابد منہ فارسی۔

☆☆☆

ہدایات برائے امتحان داخلہ

(۱) پرچہ شروع ہونے سے قبل دو گھنٹے بجتے ہیں۔

(الف) پہلا گھنٹہ سات بجے ہوگا، اس گھنٹہ پر طلبہ امتحان ہال میں پہنچ کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔

(ب) دوسرا گھنٹہ ساڑھے سات بجے ہوگا، یہ گھنٹہ پورا ہونے کے بعد کسی بھی طالب علم کا امتحان ہال میں داخل ہونا ممنوع ہوگا۔

(ج) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔

(۲) طلبۂ عزیز ضروریات بشریہ سے فارغ ہو کر آئیں۔ شروع کے پہلے اور آخری گھنٹہ میں قضائے حاجت وغیرہ کیلئے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ دوسرے اور تیسرے گھنٹہ میں سخت مجبوری کی حالت میں اجازت ہوگی، مگر اپنے امتحان کے کمرہ کے معاون سے ٹکٹ لئے بغیر ہرگز نہ جائیں۔ اور امتحان ہال سے باہر نہ نکلیں، بیت الخلاء امتحان ہال ہی میں بنی ہوئی ہیں۔

(۳) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل یا اسمارٹ واچ (گھڑی) ہمراہ لے کر امتحان گاہ میں نہ آئیں۔ اگر کوئی طالب علم موبائل یا اسمارٹ واچ (گھڑی) کے ساتھ امتحان گاہ میں پکڑا گیا تو اس دن کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا، اور اس کتاب کے نمبر صفر شمار ہوں گے۔

(۴) امتحان میں شرکت کیلئے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے، اگر کوئی طالب علم مقطوع اللحیہ ہوگا تو امتحان ہال سے اٹھا دیا جائے گا۔

(۵) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں، ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔

(۶) کاپی کا کوئی ورق ہرگز نہ پھاڑیں، اور کاپی کے اندر اپنا نام یا فارم نمبر نہ لکھیں اور

نہ کوئی ایسی علامت بنائیں جس سے کاپی پہچان میں آسکے۔اس صورت میں اس پرچے کے نمبر صفر شمار کئے جائیں گے۔

(۷) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اس کی نقل نہ کر سکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جارہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا، اور آئندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۸) امتحان ہال میں اجازت نامہ لے کر آنا ضروری ہوگا ورنہ امتحان گاہ سے اٹھایا بھی جاسکتا ہے۔

(۹) واضح ہو کہ امتحان گاہ جدید (شیخ الہند) لائبریری کا تہہ خانہ ہے۔

(۱۰) امتحان ہال میں امتحان دینے کے لیے جو سیٹ آپ کے لیے متعین کی گئی ہے، اسی پر بیٹھنا ضروری ہے، اپنے اختیار سے سیٹ ہرگز نہ بدلیں۔

(۱۱) امتحان کے دوران باتیں اور کسی بھی طرح کا شور وغُل ہرگز نہ کریں، ورنہ آپ دارالعلوم میں امتحان دینے سے محروم بھی قرار دیے جاسکتے ہیں۔

تاریخ اور دن	برائے اول عربی	برائے دوم عربی	برائے سوم عربی	برائے چہارم عربی	برائے پنجم عربی	برائے ششم عربی	برائے ہفتم عربی	برائے دورہ
۱۶رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۶راپریل ۲۰۲۴ء جمعہ						سلم العلوم مع مقامات حریری	جلالین شریف	
۱۷رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۷راپریل ۲۰۲۴ء شنبہ								ہدایہ آخرین مع سراجی
۱۸رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۸راپریل ۲۰۲۴ء یکشنبہ								مشکوۃ شریف

نوٹ:- اول عربی تا برائے دورۂ حدیث کا پہلا پرچہ موقوف علیہ ہوگا، اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی بقیہ کتابوں کا امتحان ہوگا۔ نیز امتحان میں شرکت کے لئے اجازت نامہ لازمی ہے اسکے بغیر امتحان دینے کے مجاز نہیں ہونگے۔

حفص اردو:- ۱۹رشوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۹راپریل ۲۰۲۴ء بروز دو شنبہ صبح آٹھ بجے حساب کا تحریری امتحان (زیر تعمیر) جدید لائبریری میں ہوگا۔ اور ان شاء اللہ ۲۳رشوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۳رمئی ۲۰۲۴ء بروز جمعہ صبح آٹھ بجے سے حفظ قرآن مع اردو کی پہلی و دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل کا تقریری امتحان جدید لائبریری میں ہوگا۔

نقشہ امتحان داخلہ (تحریری) برائے ۴۶-۱۴۴۵ھ

تاریخ اور دن	برائے اول عربی	برائے دوم عربی	برائے سوم عربی	برائے چہارم عربی	برائے پنجم عربی	برائے ششم عربی	برائے ہفتم عربی	برائے دورہ
۸رشوال ۱۴۴۵ھ ۱۸راپریل ۲۰۲۴ء پنجشنبہ	مالابدمنہ	شرح مأتہ عامل	ہدایۃ النحو	قدوری از کتاب البیوع تاختم مع ترجمۂ قرآن از سورۂ ق تا آخر قرآن				
۹رشوال ۱۴۴۵ھ ۱۹راپریل ۲۰۲۳ء جمعہ					ترجمۂ قرآن از سورۂ یوسف تا سورۂ ق مع دروس البلاغۃ	ہدایہ اول مکمل	ہدایہ ثانی مع حسامی	
۱۰رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۰راپریل ۲۰۲۳ء شنبہ								شرح عقائد مع نخبۃ الفکر
۱۳رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۳راپریل ۲۰۲۳ء سہ شنبہ	حساب (جمع، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم			کافیہ	شرح وقایہ اول، دوم تا کتاب العتاق			
۱۴ رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۴راپریل ۲۰۲۳ء چہارشنبہ			نفحۃ الادب مع نور الایضاح	شرح تہذیب مع نفحۃ العرب	اصول الشاشی مع قطبی			
۱۵رشوال ۱۴۴۵ھ ۲۵راپریل ۲۰۲۳ء پنجشنبہ						مختصر المعانی مع نور الانوار	میبذی مع قصائد متنبی	

نقشہ امتحانات داخلہ (تقریری) برائے ۴۶-۱۴۴۵ھ

درجات	تاریخ	ممتحنہ کتب
فارسی برائے اول عربی	۱۱رشوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۱راپریل ۲۰۲۴ء یکشنبہ	گلستاں علاوہ باب پنجم
اول عربی برائے دوم عربی	۱۱، ۱۲رشوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۱، ۲۲راپریل ۲۰۲۴ء یکشنبہ، دوشنبہ	میزان منشعب، پنج گنج تاخاصیات ابواب، نحومیر تاختم مستثنیٰ، القراءۃ الواضحہ حصہ اول، مفتاح العربیہ
دوم عربی برائے سوم عربی	۱۱، ۱۲رشوال ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۱، ۲۲راپریل ۲۰۲۴ء یکشنبہ، دوشنبہ	فصول اکبری، علم الصیغہ، مرقات، قدوری تاختم کتاب الحج، القراءۃ الواضحہ حصہ دوم